نور افشاں

حقیقی نور [illegible] جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

نمبر ۲۳ - جلد ۱ | لودیانہ ۲۹ - مئی [illegible] | قیمت ۳ پائی

اشتہار قیمت نور افشاں

[illegible]

انگریزی تعلیم

[illegible]

نے کمبخت شخص دیسیوں کی جنکو روزانہ قوت لا یموت بھی میسر نہیں انکی توجہ دلاوے - اگر اسے ہزار روپیہ سے جو وقتاً فوقتاً ہمنگ بھجتے اور واہیات میں صرف ہوتا ہے ان نئے بنائے دار العلوموں کی بنا میں اور اپنی اولاد کو ذریعہ اعلے تعلیم انگریزی انسانیت کے کامل درجہ تک پہنچائیں تو کیا ہی کام کا کام ہو اور نام کا نام - گورنمنٹ بھی انکے اس کار خیر میں مددگار ہے مگر انکو تمہاری طرف سے مطمئن ہو کر تمہارے محتاج وحشی دیسیوں کی تربیت کا عمدہ موقع ملیگا تاکہ وہ بیچارے بھی جو پشتہا پشت سے انکے مزہ سے محروم اور مصیبت مخلوں سے [illegible] کی راہ دیں [illegible] ذریعہ علوم [illegible] مشرقی [illegible] انکے لئے [illegible] مائدہ علمی پاکر اپنی زندگی کا لطف اٹھاویں اور اس صورت میں گورنمنٹ کا منشا بھی پورا ہو سکیگا اس برکت [illegible] کتا بھی [illegible] حسن پورا ہو ❊

دربابِ حقِ سلطانِ زنجبار

یا حضرت اڈیٹر صاحب - تسلیم قبول فرمائے

چند سطریں [illegible] آپ کی [illegible] کے [illegible] کہ آپ نہیں [illegible] عالم [illegible] آنریبل سر جنری بارٹل [illegible] صاحب [illegible] تجربہ کار [illegible] عالم [illegible] سے جو بردہ فروشی کے ساتھ منسوب کئے گئے ہیں [illegible] (بردہ) [illegible] مقصد [illegible] تحقیقات [illegible] اگر دیکھا جائے تو [illegible] میں [illegible] تجارت [illegible] جبکہ [illegible] ہو گر رسم قدیم - نقصان جدید - اجازت مرضی - عہد نامہ ۱۸۷۳ء کا معاہدہ - ایسے وجوہات نہیں ہیں کہ سلطان اس رسم کو ترک کرکے اپنے ہاتھ سے اپنے پاؤں میں کلہاڑی [illegible] ملک زنجبار کی آمدنی علاوہ اس تجارت [illegible]

آپ کے ناظرین کرام بھی [illegible] ہوگی پھر وہ [illegible] شخص کو [illegible] وہ کسی بھی آپ کے نزدیک [illegible] اس وقت صاحب [illegible] کو [illegible] نے انکو [illegible] کر دیا ہے [illegible] چھوڑ دے اور [illegible] بالفرض بیان [illegible] تعلیم سے اس لئے [illegible] نا جائز قبول بھی کیا تو وہ اخراجات سلطنت کو کہ [illegible] اس امر پر منحصر ہو گیا کریگا - گستاخی معاف ہو جب انکو [illegible] بے دست و پا [illegible] آپ [illegible] کہ [illegible] جا [illegible] ہمارے [illegible] پھر وہ [illegible] بیچنے [illegible] سلطنت [illegible] ہاتھ سے [illegible] آپ [illegible] کہ [illegible] نقصان کا جو سلطان کو بسبب ترک اس تجارت کے عاید ہو رہا منظور کرتی ہے - مگر جناب اڈیٹر صاحب یہ آپ کو خوب معلوم ہے کہ کوئی شخص اپنا [illegible] اور [illegible] وہیں [illegible] ایک [illegible] ہرگز ہرگز نہیں چھوڑیگا - [illegible] تو وہ [illegible] کے [illegible] مگر [illegible] کی ترویج جایز [illegible] استیصال [illegible] ہو جائے اور سلطان کو بھی کسی طرح کا ضرر نہ پہنچے [illegible] اور سلطان کو [illegible] ❊

میں اس گفتگو کو [illegible] عہد نامہ [illegible] اور میں [illegible] جایز تھی یا نہیں [illegible] پھر [illegible] سلطان کی طرف [illegible] تجارت کے چھوڑ دینے سے سلطان کو [illegible] ایک سخت نقصان ہوگا [illegible] صورت سلطنت [illegible] خطرہ ہے - [illegible] آپ کے [illegible] کا [illegible]

[illegible] زنجبار کی [illegible] سابق [illegible] زیادہ [illegible] اس نقصان [illegible] کی [illegible] اس قسم کی [illegible] جو [illegible] حال [illegible] حقوق [illegible] اسکا [illegible] ایک بھائی [illegible] سلطان سید [illegible] اس حالت سے [illegible] ہوگا مگر ہم [illegible] جو اشرف المخلوقات ہونیکا دعوے کرتے ہیں آدمیت کا دم بھرتے ہیں [illegible] غلام [illegible] علیہ الرحمۃ [illegible] بنی آدم اعضائے یکدیگرند ❊ [illegible] ایک [illegible] حق [illegible] اپنی [illegible] ہوں [illegible] ایک سرمایہ معقول [illegible] ہوا [illegible] سلطان [illegible] فرانس [illegible] جرمن [illegible] سلطان [illegible] طرف سے [illegible] کو [illegible] حقیقی [illegible] سلطان صاحب [illegible] سے ہوگا اور وہ [illegible] ❊

[illegible] فرانس [illegible] خدا [illegible] اس [illegible] فقط والسلام ❊

نور افشاں - راقم مذکور خود اقرار کرتا ہے کہ تجارت شراب سخت گناہ ہے اسلئے گرنمنٹ ایک دوسرے کے عوض میں بجز اگر دس کیجئے کہ سلطان زنجبار کا کچھ نقصان ہوگا تو کیا ایک آدمی کے نقصان سے سب بندگان خدا کو مصیبت میں چھوڑ دیا جائے کیا چوری کے انسداد کے لئے بھی چوروں کا نقصان تصور کیا جاتا ہے بہرحال واسطے اس بدی کے بند کرنے میں انعام کا خود سلطان کو بھی اندازہ ظاہر ہیں اور کیا عجب کہ اس امر کے تجربہ سے ثابت ہو ❖

اخبارات ملکی و ولایتی

مسقط - ۱۰ اپریل ۱۸۸۸ء کو نصرت علی حاکم مسقط اپنے بستر پر مارا گیا معلوم ہوتا ہے کہ فریق مخالف نے اسکو قتل کیا تین آدمیوں پر شبہ ہوا جو قید کئے گئے ❖

برازیل - برازیل میں ابتک غلاموں کی کثرت ہو رہی ہے چنانچہ قریب ایک تہائی کے اس ملک میں غلام پائے جاتے ہیں۔ اب بذریعہ اخبارات منکشف ہوتا ہے کہ مالکان ملک مذکورہ نے آپس کی رضامندی سے یہ تجویز کی ہے کہ آئندہ کو جو لڑکے یہاں پیدا ہوں آزاد سمجھے جاویں اور بہت سے لوگ ابھی اپنے غلاموں کو آزاد کرتے جاتے ہیں ونیز چندہ جمع کر رہے ہیں تاکہ ان مالکوں کو جو غریب ہیں روپیہ دیکر غلاموں کو آزاد کراویں ❖

اجرو یا تقداری - بمبئی میں ایک پارسی نے ۱۰۰۰۰ روپیہ کی ہنڈوی بیچتہ میں گری ہوئی پائی ایک مچھلی والے کے پاس ایک ہنڈوی کی خوشی کی جستجو یافت کے معلوم ہوا کہ وہ ہنڈوی ایک ساہوکار کی گم ہوئی تھی جس نے ہنڈوی کے جانے پر نہایت ہی فکر کیا تھا چونکہ اس پارسی کو دو روپیہ انعام دیئے وہ پارسی اسکی نیک نیتی اور سخاوت سے نہایت خوش ہوا کہ اس روپیہ کو آزادی میں واسطے دینے غریبوں کے داخل کئے تاکہ اسکی سخاوت پوشیدہ نہ رہے ❖

خودکشی - جناب خان ... [illegible] کو وہ وقت میں قید تھا اپنے پانی مانگا جب ایک سپاہی پانی ... [illegible] ... سے

اندر سے دھکا دیکر اسکو گرا دیا اور رسی وہیں رکھ دیا تھا ہو بھاگ گیا تعاقب کرنے پر اس نے اپنے تئیں ایک تالاب میں گرا کر ہلاک کیا ❖

مہاراجہ دلیپ سنگھ - مہاراجہ دلیپ سنگھ کے واسطے پارلیمنٹ میں ممبر ہونے کی تجویز در پیش ہے ❖

انبالہ - ماہ حال کے ۱۰ تاریخ کا ایک کانسٹبل نے ڈپٹی انسپکٹر اور ایک سارجنٹ پولیس چھاونی انبالہ کے قتل کے لئے سخت کوشش کی اسلئے کہ انہوں نے اسکی نسبت مدت حفت میں مجسٹریٹ چھاونی کی کچہری میں چالان کرنا چاہا تھا معلوم ہوتا ہے کہ وہ اس بات سے آگاہ ہو کر ڈپٹی انسپکٹر کے گھر میں گیا اور وہاں سے ایک بندوق بہانہ صاف کرنے کے لے لیا - بعد ازاں وہ بندوق لیکر وہاں آیا جہاں ڈپٹی انسپکٹر چالان کی تحریر میں مشغول تھا اسکا تعاقب کیا - ڈپٹی انسپکٹر بیچارہ گھبرا کر بھاگا اور سارجنٹ بے ہتھیار ہونے کی وجہ سے سخت مجروح ہوا سارجنٹ بھی جس نے ڈپٹی انسپکٹر کی مدد کرنی چاہی زخمی ہوا جب اسکے وہ کانسٹبل سیدھا مجسٹریٹ کی کچہری کو گیا شاید مجسٹریٹ کا بہت وہاں اسکے پہنچنے تھے مگر ٹریٹ آنے سے خوف کھاتے تھے - مجسٹریٹ کی کچہری کے متصل پہنچنے سے پہلا گانا گایا - اس میں شک نہیں کہ اسکا ارادہ تھا کہ کچہری میں گھسکر کچھ شرارت کرے کیونکہ وہ راستے میں یہ کہتا ہوا جاتا تھا کہ میں مجسٹریٹ کے پاس جاکر انہیں وہ بات بتاؤنگا جو وہ وقت پر دکھلاؤنگا - فوراً ڈپٹی انسپکٹر اور سارجنٹ شفاخانہ میں پہنچائے گئے اور انکے زخم سئے گئے باوجودیکہ ڈپٹی انسپکٹر سخت مجروح ہوا تھا تاہم اس نے کانسٹبل کا تعاقب کرنا چاہا اور حکم دیا کہ گھوڑا تیار کیا جائے مگر سارجنٹ نے بہت سا خون نکلنے کے روکا گیا ❖

سرحدی خبریں - کہتے ہیں کہ گروہ سلیمان خیل نے نصیر دوں کے ایک اور قوم جو ڈیرہ گومل کے متصل رہتے ہیں حملہ کیا خوش سے تعاقب کے بعد نصیر یوں کی بہت کچھ جیسا

اور چار اونٹ لے گئے اور اپنے گروہ میں سے میدان میں صرف دو فرد وہ چھوڑ گئے ❖

فوج محمد زئی کا ایک سردار جسکو سو یک سوسوار سکہ دار محمد خان حاکم تورم نے کوہستان پر واسطے جمع کرنے مال کے بھیجا تھا مع اپنے ساتھیوں کے محمد زئیوں سے لڑ گیا - امیر کابل نے منشی حسین خان کو اس حال کے دریافت کیرواسطے بھیجا ہے لکھتے ہیں کہ امیر کابل نے شہر کابل کے دروازہ شاہ شہید کے باہر اپنی فوج کا ملاحظہ فرمایا - سواران تین گھنٹے تک اپنا کرتب دکھلاتے رہے - بعد اسکے چند افسر مدت خفت کا رشتہ اپنے کے قیدخانہ میں ڈالے گئے ❖

لودیانہ - ۲۰ مئی ۱۸۸۸ء کو مرزا صاحب ڈپٹی کمشنر لودیانہ کی اوس پر بہت نرمی ... [illegible] بیعت ... [illegible] جس میں علماء پادری صاحبان و سرداران شاہزادگان کابل موجود تھے جب سب صاحبان جلسہ اپنی اپنی نشستوں پر بیٹھ گئے بعد سلام کے دل شاہزادہ شاہ پور صاحب نے ایک اسپیچ درباب تعریف سرکار انگلشیہ پڑھی بعد صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر نے انگریزی اسپیچ کا ترجمہ سنایا اور دربار برخاست ہوا اور صاحبان کو شام کے وقت کی دعوت دی ... بعد تقسیم انعام کے کچھ دیر کی ❖

انتخاب اخبارات تار برقی

۲۰ مئی ۱۸۸۸ء - لنڈن - ایک دستہ سفر میں اور ایک فوج قوم اشانٹی کے فساد کے رفع کرنے کو پورٹس ماؤتھ سے روانہ ہوا ہے ❖

۲۰ مئی - بمبئی - امریکہ کی تار برقی سے معلوم ہوا ہے کہ صوبہ مونٹانا میں امن ہو گیا ہے ❖

ایضاً - لنڈن - ایک دستہ فوج کرنیل ویلسن نے ۲۹ اپریل کو مقام الٹالپر حملہ کر کے قوم ہزارگان سے لڑائی کی اور انکو ایک ہزار اونٹ کے اسیر کیا ❖

موزمبق - مخبروں کا بیان ہے کہ اہل نیوا سافہ کو س کے
قاصد پر مقام کیمپ ... بندی کر رہے ہیں ﴿

۳۰ مئی ۱۸۸۶ء - گروہ کارسٹ کا پیشوا نامی سوالاسو اعظو سے
آدمیوں کے مقام سوپ متصل بارسلونا کے پہر کیا گیا ﴿

لندن ——— روایت ہو کہ نیپال میں تمام علاقہ سے لوگ
فوج میں بھرتی کئے جاتے ہیں اور ہر پلٹن کو ایک گھوڑا
بندوق وغیرہ سامان دیا جاتا ہو ﴿

گھٹ تول

ناظرین کو معلوم ہوگا - کہ اس دیس کے بنئے لوگ اکثر گھٹ
تولتے ہیں - بعض ترازو میں پاسنگ رکھتے ہیں - اور بعض
ڈنڈی کی ڈنڈی میں کان رکھتے ہیں - اور بعض باٹ کم وزن
رکھتے ہیں - ان تین طرق سے اکثر بنئے خریداران کو ٹھگ
لیتے ہیں - خصوصاً جبکہ خریدار ناواقف اور سادہ سیدھے
ہوں - یہ کام نہایت بُرا ہو - کیونکہ اس میں تو دھوکا ہوتا
ہو - یا جو ارادہ بد دیانتی پائی جاتی ہو - سرکار انگریزی
نے اس جرم کی سخت سزا مقرر کی ہو - لیکن خدا کے نزدیک
وہ شخص نہایت سزا کا سزاوار ہو - کیونکہ خدا اپنی کلام میں
بیان فرماتا ہو - کہ تم عدالت کرنے میں تولنے میں اور ناپنے میں
ناانصافی نہ کرو - تمہاری پوری ترازو اور پوری پنسیری اور
پورا اور سیری ہووے - تو اپنے تھیلے میں مختلف باٹ ایک
بڑا اور ایک چھوٹا مت رکھیو تو اپنے گھر میں مختلف پیمانے ایک
بڑا اور ایک چھوٹا مت رکھیو - تو ایک پورا اور ٹھیک باٹ رکھیو
تاکہ تیری عمر زمین پر دراز ہو - پورا اور ٹھیک ترازو
خداوند کا ہو - دغا کی ترازو سے خداوند کو نفرت ہو - لیکن پورا
ٹھیک وہ اسکی خوشی ہو - دو طرح کے ٹھیکے اور دو طرح کے
پیمانے سے خداوند کو نفرت ہو ﴿

یہ کلام نصیحت آمیز نہ صرف بنئے اور دوکانداروں کے لئے
ضروری ہو - بلکہ ہر ایک دوست کے لئے ہو - کیونکہ اگر غور کیا جاوے
تو معلوم ہوگا - کہ ہر ایک شخص دنیا میں اس گناہ کا مرتکب
ہوتا ہو - کیونکہ ہر طرح کی ریاکاری منافقت اور جھوٹا دعوی
اس گناہ کے اندر شامل ہو - دوسروں کا حق دبا رکھنا اور
منہ سے کچھ کہنا اور دل میں کچھ اور رکھنا وغیرہ باتیں اس
مذکور الصدر میں شامل ہیں - کس قدر لوگ دنیا میں ہیں جو
دیانتداری اور دینداری میں مشہور ہیں - لیکن حقیقت
میں بے دین اور بد دیانت ہیں کتنے لوگ ہمارے بیچ میں ہیں
جو غریب پرور ہونے کا دعوی (جو ہمارے فرض ہو) پورا نہیں کرتے
اگرچہ ہر کسی کے پاس دکھ اور تکلیف کی حالتیں دیکھتے ہیں - اور
محبت دلی سے انکی مدد میں مصروف نہیں ہوتے - کتنے لوگ
ہمارے بیچ میں ہیں جو عزت کی جگہ عزت نہیں دیتے - اور
سب کو ادب نہیں دکھاتے ہیں اور خراب لوگوں کی خوشامد
کرتے ہیں - اور زندگی کی مختلف نسبتوں کے حقوق کی
نگہداشت نہیں کرتے - باپ اپنے بیٹے کی طرف اپنے
پورے فرض سے غافل رہتے ہیں - اور بیٹے اپنے باپ
کے فرایض ادا نہیں کر سکتے - اسی طرح خاوند عورت کا
اور عورت خاوند کا اور بھائی بھائی کا اور ہمسایہ ہمسایہ کا
حق ادا نہیں کرتا - اور نوکر اپنے آقا کا اور آقا اپنے نوکر کا
حق دے نہیں سکتا ﴿

اور جس حالت میں کہ بہت اشخاص کاہلی کے ساتھ
اپنے فرایض کو پورا نہیں کرتے گویا وہ سب گھٹ تول
رہے ہیں ﴿

میں اس مضمون پر زیادہ بیان کرنا نہیں چاہتا -
لیکن میں تمہارے سامنے صرف ایک امر کی بابت بیان کرونگا
جو تمہاری زیادہ توجہ کے قابل ہو ﴿

دنیا میں بہت لوگ ایسے ہیں - جو دل و جان سے کوشش
کرتے ہیں - کہ بالمقدور اپنے ہمسایوں کی حق تلفی نہ کریں -
بہت لوگ ہیں - جو بد دیانتی سے نفرت رکھتے ہیں اور لین دین
ساہوت اور گفتگو میں نہایت صفائی سے چلتے ہیں لیکن
دینی فرایض کی طرف توجہ نہیں کرتے - اور نہیں سوچتے
کہ خدا کا حق ہم پر کیا ہو اور خدا کے حضور کن کن باتوں کے
ہم ذمہ دار ہیں - اور خدا کے حضور کیا کیا فرایض ہیں - اور
ہم ان فرایض کو کس طرح ادا کر سکتے ہیں - وہ انسان
کی طرف فرض ادا کرنے کے لئے نہایت فکرمند ہیں - لیکن
اُن جانی فرضوں کو جو خدا کے ہیں پورا نہیں کرتے
ایسے لوگوں کو میں یاد دلاتا ہوں کہ خدا کے پاس ایک ترازو ہو
جس میں ہر ایک انسان تولا جاویگا - جسکے پاس انصاف
کی ایک کسوٹی ہو جسکے وسیلے سے ہماری اخلاقی اور روحانی حالتیں
آزمائی جاوینگی ﴿

سو کیسے مناسب ہو - جب تک ہم آزمائش کی حالت میں ہیں
ہم اپنے آپ کو آزمائیں - اور معلوم کریں - کہ ہماری حالت خدا کی
نسبت کیسی ہو - اس بات پر ہم فیصلہ جب ہی کر سکتے ہیں - جب ہم
اپنے آپکو خدا کے ترازو کے ساتھ تولیں - سو دو طرح کی ترازو
ہیں - (۱) ہمارا ضمیر (۲) کلام الہی - ضمیر ہمکو گناہ کی پہچان
سکھلاتی ہو - اور گناہ سے روکتی ہو - اور نیکی کی طرف مائل کرتی
ہو - سوائے اسکے جب ہم نیکی کر چکتے ہیں - تب ہمارے دل
میں خوشی پیدا کرتی ہو - اور گناہ کے کرنے سے رنج پیدا کرتی ہو
لیکن یہ ضمیر کسی سبب گناہ کرنے کے ہمیشہ کامل نہیں رہتی اسلئے کلام
کی رغبت اور مطالعہ ہمارے دل کے شوق ہونے کے باعث
تیز جانچ رہتی ہو اور اسکا مطالعہ اور عادت کرنا ہمیشہ اس طرح
اثر نہیں کرتا - جیسا کہ چاہئے - سب سے بہتر کسوٹی خدا کی کلام ہو
یہ ہمیشہ یکساں ہو - اور ہمکو ہمیشہ خدا کی مرضی بتلاتی ہو اور سکھلاتی
کہ خدا ہمارا خالق اور مالک ہو - جو کچھ ہمارے پاس ہو - اور جو کچھ
ہیں ہم بسبب اسی کے فضل اور مہربانی سے ہیں - اسلئے مناسب
ہو - کہ ہم اسکی بندگی اور پرستش کریں اور ہر بات میں اسکی اطاعت
اور فرمانبرداری بجا لاویں ﴿ باقی پھر آئندہ ﴿

داؤد حکم صاحب گلکسٹ ...
معرفت پادری ... صاحب ...
بابو ... مسیح صاحب سپرنٹنڈنٹ ... ضلع ...

بمطبع امریکن مشن لودیانہ باہتمام پادری ویری صاحب چھپا